مقیاس الحنفیت
فقیہ زماں پیر طریقت مناظر اعظم
المقیاس پبلشرز
۴- دربار مارکیٹ ○ لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

هذا كتابنا ينطق عليكم بالحق صدق الله العظيم

في رد

أهل الغراب والبداغية

اڈیشن ستائیسواں —— صفر المظفر ۱۴۱۳ھ

قیمت —— روپے

ناشر

محمد عبد الوہابؒ، محمد عبد التوابؒ، ظل عمر صدیقی

(۱) دار المقیس، اچھرہ لاہور

(۲) المتعیات پبلشرز ۲۳ دربار مارکیٹ، لاہور

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر " بے شک اللہ تعالٰے ہر چیز پر قدرت والا ہے، اکہ بتول کئے ہو اور مِنْ اَنْفُسِہِمْ کا جواب بھی آگیا اگر چاہے تو خاکی سے نوری پیدا کر سکتا ہے (۲) جنت میں حوریں نوری ہیں۔ جن سے اولاد بھی ہو گی۔ معلوم ہوا۔ کہ نوری کی اولاد بھی ہو سکتی ہے۔

وہابی " تم نے کہا تھا۔ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کسی اصحابی نے بشر نہیں کہا میں ثابت کرتا ہوں کہ اس کا ثبوت ہے۔ مشکوٰۃ شریف ص ۵۲۰۔ شمائل ترمذی ص ۲۴ میں ہے حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں۔ کَانَ بَشَراً مِّنَ الْبَشَرِ۔ حضور بشروں سے بشر تھے۔ تمہارا یہ دعوے فاسد ہو گیا۔ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کسی نے بشر نہیں کہا۔

"محمد عمر" (۱) یہ حدیث خبر احاد سے ہے۔ قرآن شریف کے مقابلہ میں حجت نہیں ہو سکتی۔ (۲) اس کی سند میں بہت ضعف ہے چنانچہ اس سند کے رواۃ سے عبد اللہ بن صالح راوی ہیں۔ ان کے متعلق لکھا گیا ہے۔ تقریب التہذیب ص ۲۰۲ عبد اللہ بن صالح کثیر الغلط یعنی عبد اللہ بن صالح بہت غلط روائتیں بیان کرتا ہے۔ جو اس کی کتاب میں ثابت ہیں۔

تہذیب التہذیب جلد ۵ ص ۲۵۶-۲۵۷ عبد اللہ بن صالح لَیْسَ ھُوَ بِشَیْءٍ۔ عبد اللہ بن صالح کچھ نہیں۔ اِنَّہٗ کَانَ یَکْذِبُ فِی الْحَدِیْثِ علامہ ذہبی نے فرمایا۔ کہ عبد اللہ بن صالح حدیث میں جھوٹ بولتا ہے۔ قَالَ احمد بن صالح لَیْسَ بِشَیْءٍ احمد بن صالح نے بھی کہا۔ کہ عبد اللہ بن صالح کچھ نہیں۔ وَ قَالَ النَّسَائِیُّ لَیْسَ بِثِقَۃٍ۔ امام نسائی نے فرمایا کہ عبد اللہ بن صالح مضبوط راوی نہیں ہے۔ ابن مریم سے روایت ہے۔ کہ یہ جھوٹا ہے۔ اہل حدیث بننے کا دعوے کرنے والو۔ ایسی کچی بات احناف کے سامنے پھر زبان پر نہ لانا۔